حضرت عیسیٰ علیہ السلام

کی

حیات و نزول کا عقیدہ

مجدّدین و اکابرِ اُمّت کی نظر میں

مولانا محمّد یُوسُف لُدھیانوی

عالمی مجلسِ تحفظِ ختمِ نبوت

حضوری باغ روڈ۔ ملتان

اللہ تعالی ومقرملائکتہ ولایجری فیہاحکم احد سواہ فکان رفعہ الی ذالک الموضع رفعا الیہ تعالیٰ لانہ رفع عن ان یجری علیہ حکم العباد ،

(ص ۳۱۸ ، ج ۲ ، روح البیان)

"اپنی طرف اٹھانے" سے مُراد ہے آسمان کی طرف اٹھانا جو اللہ تعالیٰ کی کرامت کا محل اور اسکے فرشتوں کا مستقر ہے ، وہاں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا حکم (ظاہری طور پر بھی نہیں چلتا) پس اس جگہ کی طرف اٹھالینا اپنی طرف اٹھالینا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس بالاتر مقام پر پہنچا دیا کہ وہاں آپ پر بندوں کا حکم نہ چل سکے ۔

اور آیت کریمہ "وکان اللہ عزیزاً حکیماً" کے تحت لکھتے ہیں :۔

لا یغالب فیما یریدہ فعزۃ اللہ تعالیٰ عبارۃ عن کمال قدرتہ فان رفع عیسی علیہ السلام الی السموٰت وان کان متعذرا بالنسبۃ الی قدرۃ البشر لکنہ سھل بالنسبۃ الی قدرۃ اللہ تعالیٰ لا یغلبہ احد ، (ص ۳۱۹ ، ج ۲)

اور اللہ تعالیٰ بہت ہی زبردست ہے ، جس بات کا وہ ارادہ کرے کوئی اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا پس اللہ تعالیٰ کا عزیز ہونا اس کی کمال قدرت سے عبارت ہے چنانچہ عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر اٹھالینا اگرچہ انسانی قدرت کے اعتبار سے مشکل ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی قدرت کے لحاظ سے بالکل آسان ہے اس پر کوئی غالب نہیں آسکتا ۔

علامہ محمد مہدی الفاسی کا عقیدہ

الامام العلامہ شیخ محمد مہدی الفاسی شارح دلائل الخیرات (۱۱۰۹ھ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی خاتم الانبیاء کی شرح میں لکھتے ہیں ۔

ولا ینافی ذلک نزول عیسی علیہ السلام بعدہ لانہ اذا نزل کان علی دینہ مع ان المراد انہ آخر من نبی ۔

اور عیسیٰ علیہ السلام کا آپ کے بعد نازل ہونا اس کے منافی نہیں ، کیونکہ جب وہ نازل ہوں گے تو آپ کے دین پر ہونگے علاوہ ازیں خاتم النبیین کا مطلب یہ ہے کہ آپ آخری شخص ہیں جن کو نبوت عطا کی گئی ہے ۔

Marfat.com

واما الاجماع فقد اجمعت الامة علی انه ینزل ویحکم بهذه الشریعة المحمدیه ولیس ینزل بشریعة مستقلة عند نزوله من السماء۔ وان کانت النبوة قائمة به وهو متصف لها ۔ (ص ۱۱۸)

رہا اجماع! تو پوری امت کا اجماع ہے کہ وہ نازل ہوں گے اور اس شریعت محمدیہ (علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کے مطابق عمل کریں گے۔ اگرچہ نبوت ان کے ساتھ قائم ہوگی اور وہ اس کے ساتھ متصف ہوں گے

ملّا جیونؒ کا عقیدہ

شیخ احمد بن ابی سعید المعروف بہ ملّا جیونؒ امیٹھویؒ (۱۱۳۰) "تفسیرات احمدیہ" میں سورہ الزخرف کی آیت " وانہ لعلم للساعۃ" کے ذیل میں لکھتے ہیں :

معناہ انہ علم للساعة ان یعلم من نزوله دنو الساعة وقرب القیامة ص ۶۵۲

اس کا مطلب یہ ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کے علم کا ذریعہ ہیں یعنی ان کے نزول سے قیامت کا قریب ہونا معلوم ہوگا۔

اس کے بعد خروج دجال اور نزول عیسیٰ علیہ السلام کے واقعہ کی تفصیل درج کرتے ہوئے آخر میں لکھتے ہیں :

ثم اذا نزل عیسی بن مریم یتزوج ویولد له علیه السلام ویمکث اربعین سنة، ثم یموت ویدفن فی قبر رسول الله صلی الله علیه وسلم فیقوم هو وعیسی بن مریم وابوبکر وعمر وبهذا ورد لفظ الحدیث (ص ۶۵۳)

پھر جب عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے تو شادی کریں گے ان کے اولاد ہوگی۔ زمین میں چالیس برس رہیں گے پھر انکی وفات ہوگی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مطہرہ میں دفن ہوں گے پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کھڑے اٹھیں گے۔ اسی کے ساتھ

حدیث کا لفظ وارد ہوا ہے۔

علامہ سفارینیؒ کا عقیدہ

الشیخ العلامہ محمد بن احمد السفارینی الاثری الحنبلی (۱۱۱۴ - ۱۱۸۸ھ) اپنے عقیدہ منظومہ "الدرۃ المضیۃ فی عقد الفرقۃ المرضیۃ" میں فرماتے ہیں :

وما اتیٰ فی النص من اشراطِ ۔۔۔ فکلہ حق بلا شطاطِ

منہا الامام الخاتم الفیصح ۔۔۔ محمد ن المہدی والمسیح

(یعنی قرآن وحدیث کے نصوص میں قیامت کی جو علاماتِ کبریٰ وارد ہوئی ہیں وہ سب برحق ہیں. ان میں کوئی بُعد نہیں، چنانچہ علاماتِ کبریٰ جن میں احادیثِ متواترہ واردہیں ان میں ایک تو امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہور ہے اور دوسری علامت حضرت مسیح علیہ السلام کا نازل ہونا ہے۔

پھر اس دوسری علامت کی شرح کرتے ہوئے "الدرۃ المضیۃ لوائح الانوار البھیہ وسوانح الاسرار الاثریۃ" میں لکھتے ہیں۔ ترجمہ : "اور قیامت کی علامات کبریٰ میں سے تیسری علامت یہ ہے کہ حضرت

(و) منہا ای من علامات الساعۃ العظمیٰ العلامۃ الثالثۃ ان ینزل من السماء السید المسیح عیسیٰ علیہ السلام ونزولہ ثابت بالکتاب والسنۃ واجماع الامۃ ... اما الکتاب فقولہ وان من اھل الکتاب الا لیومنن بہ قبل موتہ ای لیومنن بعیسیٰ قبل موت عیسیٰ وذالک عند نزولہ من السماء فی آخر الزمان.

واما السنۃ ففی الصحیحین وغیرھما

میں سے تیسری علامت یہ ہے کہ حضرت مسیح عیسیٰ بن مریم علیہما السلام آسمان سے نازل ہوں گے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نازل ہونا کتاب وسنت اور اجماع اُمت سے ثابت ہے۔

کتاب اللہ سے نزول عیسیٰ علیہ السلام کا ثبوت یہ ہے کہ حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں۔

وان من اہل الکتاب الا لیومنن بہ قبل موتہ (النساء، آیت ۱۵۹)

Marfat.com

من ابی هریرة رضی الله عنه، قال قال رسولُ الله صلی الله علیه وسلم وَالذی نفسِی بیدِهٖ لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم حکماً، عدلاً، فیکسر الصلیب، ویقتل الخنزیر ویضع الجزیة الحدیث وفی مسلم عنهٗ واللہ لینزلن ابن مریم حکماً، عدلاً، فیکسر الصلیب بنحوهٖ واخرج مسلم ایضاً عن جابر ابن عبد الله رضی الله عنهٗ قال قال رسُول الله صلی الله علیه وسلم لاتزال طائفةٌ من اُمتی یقاتلون علی الحق ظاہرین اِلیٰ یوم القیامه فینزل عیسٰی ابنِ مریم فیقول امیرهم. تعال صل بنا فیقول لا ان بعضکم علیٰ بعضٍ امراءً تکرمة الله هٰذه الامة .

اما الاجماع فقد اجمعت الامة علیٰ نزولهٖ ولم یخالف فیه احدٌ من اهل الشریعة وانما انکر واذالک الفلاسفة والملاحدة مما لا یعتد خلافه. وقد انعقد اجماع الامة علیٰ انهٗ ینزل و یحکم بهٰذه الشریعة المحمدیه ولیس ینزل مستقلاً عند نزولهٖ من السماء وان کانت النبوة قائمة به، وهو متصف بها.

"اور نہیں ہے اہل کتاب میں سے کوئی، مگر وہ ایمان لائے گا ان پر انکی موت سے پہلے" یعنی تمام اہلِ کتاب حضرت عیسٰی علیہ السلام کی موت سے پہلے ان پر ایمان لائیں گے اور یہ آخری زمانے میں اس وقت ہوگا جب حضرت عیسٰی علیہ السلام آسمان سے نازل ہوں گے۔

اور سنت سے نزولِ عیسٰی علیہ السلام کا ثبوت یہ ہے کہ صحیحین وغیرہ میں حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

"قسم اس ذات کی کہ میری جان اس کے قبضہ میں ہے قریب ہے کہ ابنِ مریم علیہ السلام تم میں حاکم عادل کی حیثیت سے نازل ہوں گے. پس صلیب کو توڑ ڈالیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اور جزیہ کو موقوف کردیں گے۔ الحدیث

اور صحیح مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں ایک جماعت ہمیشہ حق پر لڑتی رہے گی اور وہ قیامت تک غالب رہیں گے، پھر عیسٰی بن مریم علیہ السلام نازل ہوں گے تو مسلمانوں کا امیر ان سے

Marfat.com

(کتاب لواقح الانوار البہیہ وسواطع الاسرار
الاثریہ ص: ۹۰، ج:
مطبوعہ مجلہ المنار الاسلامیہ مصر ۱۳۳۲ھ)

عرض کریگا کہ ہمیں نماز پڑھایئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے نہیں! (بلکہ یہ جماعت کی نماز آپ ہی پڑھائیں) بیشک تم سے بعض بعض پر امیر ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے اُمت کا اعزاز ہے (کہ ایک جلیل القدر نبی ان میں سے ایک شخص کی اقتدا میں نماز پڑھتے ہیں۔)

اور اجماع اُمت سے نزول عیسیٰ علیہ السلام کا ثبوت یہ ہے کہ پوری اُمت کا اس پر اجماع ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آخری زمانہ میں نازل ہوں گے اور اس عقیدہ میں اہل شریعت میں سے کسی کا اختلاف نہیں اس میں صرف فلاسفہ اور ملاحدہ نے اختلاف کیا ہے، جن کے اختلاف کا کوئی اعتبار نہیں۔

اور اُمت کا اس پر اجماع منعقد ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے اور اس شریعت محمدیہ (علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کے مطابق فیصلہ کریں گے اور آسمان سے نازل ہونے کے وقت اپنی الگ شریعت لیکر نازل نہیں ہوں گے اگرچہ نبوت ان کے ساتھ قائم ہوگی اور وہ بدستور وصفِ نبوت کے ساتھ موصوف ہوں گے۔

Marfat.com

رفع ونزولِ عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں تیرھویں صدی کے اکابرین امت کا عقیدہ

شیخ احمد الدردیرؒ کا عقیدہ

الامام العارف الشیخ احمد بن محمد بن احمد الدردیر المالکیؒ (۱۱۲۰ - ۱۲۰۱ھ) اپنے عقیدہ منظومہ مسمی بہ " الخریدۃ البہیّہ " میں فرماتے ہیں۔

و بکل ما جاء عن البشیر
من کل حکم صار کالضروری

ترجمہ: اور ان تمام امور پر ایمان لانا واجب ہے جو عام وخاص میں مشہور ہونے کی وجہ سے دین کے بدیہی مسائل بن گئے ہیں۔ اور اس کی شرح میں ضروریات دین کی مثالیں دیتے ہوئے لکھتے ہیں:

وکثرائط الساعۃ الخمسۃ المتفق علیہا..... اولہا خروج المسیح الدجال ..... ثانیہا نزول المسیح عیسیٰ بن مریم علیہ الصلوٰۃ والسلام من السماء و قتلہ الدجال ....

اور مثلاً قیامت کی پانچ متفق علیہ علامتیں۔ اول مسیح دجال کا نکلنا۔ دوم حضرت مسیح بن مریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا آسمان سے نازل ہونا اور دجال کا قتل کرنا۔

(ص ۷)

شیخ الاسلام بخاری دہلویؒ کا عقیدہ

شیخ الاسلام فخر الدین بن محب اللہ بن نور اللہ بن نور الحق بن شاہ عبد الحق محدث دہلوی شرح بخاری میں باب نزولِ عیسیٰ علیہ السلام" کے تحت لکھتے ہیں:

" و گفتہ اند از حکمت در نزول — اور علماء نے کہا ہے کہ صرف عیسیٰ

علیہ السلام نہ غیر وی از
انبیاء رد بر یہودیت کہ مے گفتند
کہ زعم مے کردند کہ کشتند
و بر دار کشیدہ اند او را یا بر ای
نزدیک بودن اجل او تا دفن کردہ
شود در زمین زیرا چہ نمی سزد ہیچ
آفریدہ از خاک را اینکہ بمیرد در
غیر خاک یا بجہت آنکہ دعا کردہ
بود خدرا وقتیکہ دید صفت محمد مصطفٰے
و امت او را اینکہ بگرداند عیسیٰ را از
ایشاں پس قبول کرد خدائے تعالیٰ دعا
او را و باقی داشت او را تا نزول کند
در آخر زماں و تجدید کند امر اسلام
را پس اتفاق شود خروج دجال پس
بکشد دجال را یا بجہت تکذیب نصاریٰ
و اظہار بعنی ایشاں در دعویٰ ایشاں
اباطیل را بجہت اقرب بودن اوست
از دیگراں بآنحضرت در زماں ''
(شرح شیخ الاسلام بر حاشیہ تیسیر القاری)
صہ ۱۵۷، ج ۲

علیہ السلام کا نزول مقدر ہوا
کسی اور نبی کا نہیں اسکی حکمت
یہ ہے کہ اس سے ایک تو یہود پر رد کرنا مقصود
تھا کہ وہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے آپ کو قتل کر
ڈالا اور سولی دے دیا۔ یا اس لئے کہ ان کی
موت کا وقت قریب آگیا تھا اس لئے انکو
نازل کیا گیا تاکہ زمین میں دفن کئے جائیں
اس لئے جو شخص مٹی سے پیدا ہوا اس کی
موت بھی زمین پر ہی ہونی چاہیئے۔ یا
اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے جب آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی امت کی صفت
ملاحظہ کی تو حق تعالیٰ شانہٗ سے دعا کی تھی کہ
انکو بھی امّت محمدیہ میں شامل کر دے۔ حق
تعالیٰ شانہٗ نے انکی دعا قبول فرماں اور ان
کو زندہ رکھا یہاں تک کہ وہ آخری زمانہ میں
نزول فرمائیں گے اور دین اسلام کی تجدید کریں
گے۔ اس وقت دجال نکلا ہوا ہوگا۔ پس اس
کو قتل کریں گے۔ یا ان کا نزول نصاریٰ کی
تکذیب اور ان کے ظلم و تعدی اور انکے
غلط اور باطل دعوؤں کی تردید کے لئے
ہوگا یا اس کی وجہ سے کہ وہ دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کی بہ نسبت آنحضرت

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم سے باعتبار زمانہ کے اقرب ہیں۔

شیخ احمد سلاوی کا عقیدہ

الشیخ المحقق العلامہ احمد بن محمد بن ناصر السلاوی اپنے رسالہ "تعظیم الاتفاق فی آیۃ اخذ المیثاق" میں لکھتے ہیں۔

ولہذا یاتی عیسیٰ علیہ السلام فی آخر الزمان حاکمًا بشریعتہ وھو نبی کریم علی حالہ وھو واحد من ھذہ الامۃ ایضًا بل صحابی لاتباعہ لشرع المصطفٰے ولاجتماعہ بہ فی لیلۃ الاسراء وھو حی

(بحوالہ جواہر البحار للنبہانی)

ص ۱۴۸۶

اور اسی بنا پر عیسیٰ علیہ السلام آخری زمانہ میں آکر آپ کی شریعت کے مطابق حکم کریں گے اور وہ بدستور نبی کریم ہوں گے۔ اور وہ اس امت کے افراد میں سے ایک فرد بھی ہوں گے بلکہ وہ صحابی ہوں گے کیونکہ وہ شریعت مصطفوی (علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کی پیروی کریں گے اور اس لئے کہ انہوں نے بحالت حیات معراج میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی ہے۔

نیز اسی میں آگے چل کر لکھتے ہیں:

لاشک ان عیسیٰ حین نزولہ لاتسلب عنہ نبوتہ ولا رسالتہ بل ینزل متصفا بہما کما کان فی الدنیا قبل رفعہ ولکنہ یحکم اذا بشریعتہ المصطفٰے وھذا ذلک عین الاتباع قطعًا اذ لولم یکن متبعًا لہ ما حکم بشرعہ فقد جمع بین تمام

اس میں شک نہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام جب نازل ہوں گے تو ان سے نبوت و رسالت سلب نہیں کی جائے گی، بلکہ نازل ہوں گے ان دونوں کے ساتھ متصف ہوں گے جیسا کہ اٹھائے جانے سے پہلے دنیا میں انکے ساتھ متصف تھے لیکن وہ

Marfat.com

نبوته ورسالته فی نفسه وبین اتباعه فی الحکم والشرع لنبینا صلی اللہ علیه وسلم کیف وقد عدوه من هذه الامة بل من الصحابة لملاقاته المصطفیٰ لیلة الاسراء وهو حی فثبت له الصحبة وهو بنی علی حاله فهو نبی صحابی تابع لشرع نبینا مجتهد ولا محذور

(حوالہ بالا۔)

نمبر ۴۹

ہو کر شریعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق حکم کریں گے اور یہ قطعاً عین اتباع ہے اس لیے کہ اگر وہ متبع نہ ہوتے تو آپ کی شریعت کے مطابق حکم نہ فرماتے۔ پس وہ اپنی ذاتی نبوت و رسالت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم و شریعت کی پیروی، ان دونوں باتوں کے جامع ہوں گے اور علماء نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اس امت میں بلکہ صحابہ میں سے شمار کیا ہے کیونکہ انہوں نے بحالت حیات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے شب معراج میں ملاقات کی۔ پس ان کو صحابیت کا شرف بھی حاصل ہے اور وہ بدستور نبی ہیں پس وہ نبی ہیں صحابی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے تابع ہیں اور اس میں مجتہد ہیں۔

نواب قطب الدین دہلویؒ کا عقیدہ

الشیخ الفقیہ المحدث نواب قطب الدین ابن یحییٰ الدین الحنفی الدہلوی (۱۲۲۴ھ ۱۲۹۱ھ)

مظاہر حق شرح مشکوٰۃ "باب نزول عیسیٰ السلام" کے ذیل میں لکھتے ہیں۔

بالتحقیق ثابت ہوا ہے صحیح حدیثوں سے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اتریں گے آسمان سے زمین پر اور ہوں گے تابع دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حکم کریں گے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر۔

ایک دوسری جگہ لکھتے ہیں۔

Marfat.com

اور ذکر کیا حضرت نے ان دس نشانیوں میں سے نکلنا آفتاب کا جانب غروب ہونے سے چنانچہ بیان اس کا حدیث میں آوے گا۔ اور ذکر کیا آنحضرتؐ نے اترنا عیسیٰ بیٹے مریم کا آسمان سے زمین پر۔ (ص ۳۵۷، ج ۴)

شیخ حسن شطیؒ کا عقیدہ

الشیخ الامام حسن بن عمر بن معروف الشطی الدمشقی الحنبلی (۱۲۰۵ء ۱۲۷۴ھ)

مختصر لوامع الانوار البہیۃ میں لکھتے ہیں۔

العلامۃ الثالثۃ ان ینزل من السماء السید المسیح عیسیٰ بن مریم علیہ السلام فنزولہ ثابت فی الکتاب والسنۃ واجماع الامۃ۔	قیامت کی علامت کبریٰ میں سے تیسری علامت یہ ہے کہ حضرت مسیح عیسیٰ بن مریم علیہ السلام آسمان سے نازل ہوں گے، اور اجماع امت سے ثابت ہے

علامہ محمد بن محمد الامیرؒ کا عقیدہ

الشیخ العلامہ محمد الامیر(۱۲۴۶) شرح جوہرۃ التوحید کے حاشیہ میں لکھتے ہیں:۔

(قولہ قلت یستدرک احترازعن عیسیٰ فلیس کانبیاء بنی اسرائیل بعد موسیٰ فانہم ابتدئت نبوتہم بعدہٗ وارسال موسیٰ لقید بحیاتہ فہم مستقلون واما عیسیٰ بعد محمد فکاحد المجتہدین بالقرآن لانذرکم بہ ومن	مصنف کا قول "پس نئی نبوت نہیں آئے گی" یہ احتراز ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری سے پس حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیثیت موسیٰ علیہ السلام کے بعد آنے والے انبیاء بنی اسرائیل جیسی نہیں ہوگی کیونکہ ان کی نبوتوں کی ابتدا موسیٰ علیہ السلام کے بعد ہوئی اور موسیٰ علیہ السلام کی نبوت ان کی حیات تک محدود تھی بس وہ

Marfat.com

بلغ ۔

(حاشیۃ الامیر علی شرح
جوہرۃ التوحید صـ ۱۱۶ ۔
ط
(ازہریہ مصر)
(۱۳۰۹ھ)

حضرت اپنی نبوت میں مستقل تھے لیکن ہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نازل ہونا تو ان کی حیثیت اس امت کے ایک مجتہد کی ہوگی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت قیامت تک کیلئے ہے۔

Marfat.com

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

بلت اسلامیہ کی بین الاقوامی تنظیم ہے

جو حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے قائم فرمائی، بمباد بیت حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ سے پیار، ماذ لگرنے اور شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ نے ہمکاری کیا اور شیخ المشائخ حضرت مولانا خان محمد دامت برکاتہم کی قیادت میں قادیانیت خاتمہ کی مہم پر ہے۔

اغراض و مقاصد

اسلام کی دعوت و تبلیغ، ناموس ختم نبوت کی پاسبانی، قادیانی فتنہ کی سرکوبی، باطل ادیان و فتنوں کا مقابلہ، بلکہ کی تعلیم اور مجلس مقصد ہے، قادیانیوں کے سیاسی اثر و رسوخ کو ختم کرنا ہے اور پوری دنیا کے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لیے اربوں ڈالر کی فنڈنگ سے جو فتنہ ختم نبوت کی ذمہ داریوں میں کمی کی اضافہ ہو گیا ہے۔ اندرون و بیرون ملک مجلس کا سالانہ اجتماع عام فتنہ کے مقابلہ کے لیے وقف ہیں۔ جامع مسجد ربوہ، جامع مسجد کراچی اور دیگر شہروں میں مجلس کی تنظیم کی تشکیل کیا جاتا ہے۔ اندرون و بیرون ملک تقسیم کیا جاتا ہے۔ جامع مسجد کراچی اور دیگر شہروں میں مجلس کی تنظیم کی تشکیل سے جیکوبن اور دوسرے ممالک میں بھی قادیانیوں کے ساتھ مقدمات کی وجہ سے مجلس کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں ختم نبوت کی خدمت اور مالی امانت اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا ذریعہ ہے۔ احباب سے توقع رکھتے ہیں کہ آپ اس کار خیر میں شریک ہوں گے

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فقیر حمزہ محمد امیر مرکزیہ، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ، جنوبی باغ روڈ ملتان پاکستان، فون ۴۰۹۷۸-

عقیدۂ ختمِ نبوت پر

مولانا محمد یوسف لدھیانوی کی تصانیف

- مرزائی اور تعمیرِ مسجد
- قادیانیوں کو دعوتِ اسلام
- سر ظفر اللہ خان کو دعوتِ اسلام
- قادیانی جنازہ (اردو، انگریزی، عربی)
- قادیانی مُردہ
- قادیانی ذبیحہ
- قادیانی کلمہ (اردو، انگریزی)
- قادیانی مباہلہ، مرزا طاہر کے جواب میں (اردو، انگریزی)
- مرزا طاہر پر آخری اتمامِ حجت (اردو، انگریزی)
- قادیانیوں اور دوسرے غیر مسلموں میں فرق (اردو، انگریزی)
- مرزا قادیانی اپنی تحریروں کے آئینہ میں (اردو، انگریزی)
- حیاتِ عیسیٰ علیہ السلام، اکابرِ اُمت کی نظر میں
- نزولِ عیسیٰ علیہ السلام
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مرزا قادیانی
- المہدی والمسیح
- غدارِ پاکستان، ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی (اردو، انگریزی)
- ربوہ سے تل ابیب تک
- عقیدۂ ختمِ نبوت (اردو، انگریزی، سندھی)
- "میں خدا کی طرف سے نہیں"
- آخری زمانے میں آنے والے مسیح کی شناخت

Marfat.com

کیا آپ نے کبھی غور کیا

کہ ــــ قادیانی

— ہمارے نوجوانوں کو ورغلا کر مرتد بنا رہے ہیں

— اس مقصد کیلئے وہ کروڑوں روپے پانی کی طرح بہا رہے ہیں

جب آپ حق پر ہیں تو

آپ نے ناموسِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کیلئے کیا انتظام کیا، کیا یہ آپ کی ذمہ داری نہیں کہ قادیانیوں کی خطرناک سرگرمیوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں؟ اگر ہے تو آج ہی

ختم نبوت کا مطالعہ کریں

ملۃ اسلامیہ کا بین الاقوامی ہفت روزہ

کراچی

○ نفیس کتابت ○ عمدہ طباعت ○ سفید کاغذ پر

ہر جمعہ کو پابندی سے شائع ہوتا ہے

الحمدللہ

یہ ہفت روزہ امریکہ، برطانیہ، اسپین، مڈغاسکر، جنوبی افریقہ، نائجیریا، سعودی عرب، قطر، بنگلہ دیش، آسٹریلیا بھی جاتا ہے

معیاری مضامین جس میں

مرزائیت کا جدید انداز میں تجزیہ کیا جاتا ہے

دینی و اصلاحی مضامین بھی شائع کئے جاتے ہیں

تعاون کا ہاتھ بڑھائیے

خریدار بنیئے ــــ بنایئے

اشتہارات دیجئے۔

مالی امداد فراہم کیجئے۔

انشاءاللہ اس میں دنیا و آخرت کا فائدہ ہے

پتہ: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت [illegible] پرانی نمائش کراچی ۳ (فون: ۷۱۱۶۷۱)

Marfat.com

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

کی

حیات و نزول کا عقیدہ

قرآن اکابر امت کی نظر میں

محمد یوسف لدھیانوی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
حضوری باغ روڈ۔ ملتان

Marfat.com